بحث و نظر

تعاقب و محاسبہ

جناب عبدالمجید قیصر قندی
پروفیسر سید محمد سلیم صاحب

# ذکری فرقہ کے بارہ میں ایک صحیح فیصلہ

ذکری فرقہ کو غیر مسلم لکھا جائے۔ (ڈپٹی کمشنر لسبیلہ)

یاد رہے کہ حال ہی میں لسبیلہ (بلوچستان) کے ڈپٹی کمشنر نے تحصیل کے تمام رجسٹریشن آفسوں کو حکم جاری کیا ہے کہ شناختی کارڈ جاری کرتے وقت ذکری فرقہ کو غیر مسلم لکھا جائے۔ اخباری بیان مندرجہ ذیل ہے:

"لسبیلہ۔ ۲۶ر اپریل (نمائندہ امن) ڈپٹی کمشنر لسبیلہ نے تمام تحصیل رجسٹریشن آفسوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ذکری قبیلہ کے افراد کو شناختی کارڈ جاری کرتے وقت ان کو غیر مسلم تحریر کریں تاکہ ان کو مسلم لکھنے سے عوام میں ہیجان نہ پھیلے۔ یاد رہے کہ حال ہی میں لسبیلہ کے بعض علماء نے ذکری قبیلہ کے افراد کو مسلم ظاہر کرنے پر شدید اعتراض کیا تھا۔ (اخبار امن ۲۸ر اپریل ۱۹۷۶ء کراچی)

ہم ڈپٹی کمشنر لسبیلہ کے اس صحیح اور جرأت مندانہ فیصلے کو سراہتے ہوئے ان کو ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ بلوچستان کے دوسرے اضلاع اور خصوصاً کمشنر کراچی بھی اسمبلی کے متفقہ فیصلہ و قانون کا احترام کرتے ہوئے اور مسلمانانِ پاکستان کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے اپنے اپنے اضلاع میں اپنے ماتحت رجسٹریشن آفسوں کو بھی ذکری فرقہ کے متعلق ایسا ہی ہدایت نامہ جاری کریں گے۔

نیز حکومت سندھ سے ہمارا مطالبہ ہے کہ ذکری فرقہ کو اپنے انجمنوں کے بورڈ پر لفظ "مسلم" لکھنے سے روکا جائے اور یہ جو ذکری فرقہ کے مرکزی انجمن واقع مسان روڈ، لیاری۔ کراچی کا نام "آل پاکستان ذکری مسلم انجمن سندھ و بلوچستان برانچ" رکھا ہے۔ لفظ "مسلم" کا استعمال ممنوع قرار دیا جائے تاکہ کسی مسلمان کو دھوکہ نہ ہو۔

یاد رہے کہ ذکری فرقہ مسلمان نہیں، ارکانِ اسلام میں سے، کلمۂ طیبہ، نماز، روزہ، حج اور دیگر اسلامی اصولوں کا منکر ہے۔ بلوچستان کے قاضی شرعی فیصلوں میں ان کو ہمیشہ غیر مسلم لکھتے رہے اور ان سے مسلمانوں کا نکاح حرام قرار دیا جاتا رہا۔ اور ان کی گواہی تا ایں دم قبول نہیں کرتے۔ یہ لوگ ختمِ نبوت کے منکر ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے سید محمد جونپوری کو جو ان کے ہاں محمد اٹکی کے نام سے مشہور ہے، خاتم النبیین اور خاتم الولایت تسلیم کرتے

ان کے اعتقاد میں محمد اٹکی کو نہ ماننے والا کافر ہے۔ نمازیوں سے بے حد نفرت کرتے ہیں۔ حج کیلئے یہ لوگ تربت کے قریب ایک پہاڑ "کوہ مراد" کے نام سے مشہور ہے اس کی زیارت و طواف کرتے ہیں۔ اگر اس کو بے حیائی کا مرکز کہا جائے تو بجا ہے، وہاں پر آب زمزم، صفا اور مروہ، عرفات، غرض کہ سب کچھ بنا ہوا ہے۔ اس فرقہ کے پاس کوئی ٹھوس مذہبی کتاب نہیں، یہی وجہ ہے ان کے اکثر نوجوان اپنے مذہب سے برگشتہ ہیں، کوئی دہری بن رہا ہے تو کوئی کمیونسٹ بن رہا ہے۔ اور بہت سے تو در پردہ اسلام قبول کر چکے ہیں۔ مگر خوف کی وجہ سے اس کا اظہار نہیں کرتے۔ یہ لوگ عام طور پر اپنے عقیدے کو چھپاتے ہیں۔

باوثوق ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ کراچی کے دو علاقے ایسے ہیں جہاں پر چار پانچ بوڑھوں کے سوا سب نے نماز پڑھنا شروع کیا ہے۔ حال ہی میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کی وجہ سے یہ لوگ بے حد پریشان ہیں۔ اور ان کے مذہبی پیشوا بہت گھبرائے ہوئے ہیں اور سندھ کے مہدویوں کی آڑ لے رہے ہیں، اور اب وہی لوگ ان کی دستگیری و رہنمائی کر رہے ہیں۔ چنانچہ اب تحریروں میں صرف "ذکری" نہیں بلکہ "ذکری مہدوی" استعمال کر رہے ہیں، اور طلبہ تنظیم کا نام "ذکری مہدوی اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن" رکھا ہے۔

قادیانی چاہتے تھے کہ ذکری ہمارے ساتھ ملیں مگر مہدویوں نے اپنا پرانا رشتہ ثابت کر دکھایا۔ لہٰذا یہ لوگ ادھر مائل ہو گئے۔ اب ذکری اور مہدوی گٹھ جوڑ اس شعر کا مصداق بن گیا ہے ؎

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی تاکس نگوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

قادیانیوں کے بعد اب وقت آگیا ہے کہ اس گمراہ فرقہ کے عقائد و عزائم کا پردہ چاک کیا جائے۔ اس بے بنیاد مذہب کے بارے میں آئندہ قسط وار مضمون کا انتظار کیجئے۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ۔

نوٹ:۔ اس حکمنامہ کے بعد مہدوی سربراہ جناب شہاب اللہ یداللھی اس سے پریشان ہو کر اسلام آباد گئے ہوئے ہیں۔ وہاں پر ایک مشیر صاحب مہدوی ہیں، ان کی سفارش سے کچھ کرانا چاہتے ہیں۔ اور اگر ڈپٹی کمشنر تسبیلہ کا تبادلہ ہو گیا تو سمجھ لیجئے کہ یہ اس سلسلہ کی ایک کڑی ہوگی، مقامی لوگ اور علماء اس ڈپٹی کمشنر سے بے حد خوش ہیں۔

(عبدالمجید قصرقندی۔ کراچی)

**ذکری مذہب کے بارہ میں ایک قدیم بیان** رسالہ الحق میں ذکری فرقہ سے متعلق ایک پرازمعلومات مضمون شائع ہوا تھا۔ اس فرقہ سے متعلق ایک قیمتی اقتباس یہاں درج کرتا ہوں۔ شاید اس سے کچھ معلومات میں اضافہ ہو۔

حاجی شاہ فقیر اللہ علوی شکارپوری ایک نقشبندی بزرگ ہیں۔ ۱۱۰۰ھ اتیاس جلال آباد افغانستان میں پیدا ہوئے تھے ۱۱۵۰ھ میں شکارپور آئے اور یہیں متوطن ہو گئے۔ ۱۱۹۵ھ میں ان کا انتقال ہو گیا۔ شکارپور میں ان کا مزار ہے۔ ان کے مکاتیب۔ بنام مکتوبات حاجی شاہ فقیر اللہ ایک زمانہ ہوا لاہور سے شائع ہوئے تھے۔